ہفت روزہ
دی انڈین
مسلم ٹائمز
Rs.2/-

بمبئی و اطراف کے مسلمانوں کی دینی و مذہبی سرگرمیوں کے ساتھ مختلف اسلامی معلومات سے بھرپور اہل سنت کی نمائندگی کرنے والا اپنی نوعیت کا واحد اخبار

جلد ۲۷ ☆ شمارہ ۳۶ ☆ ۲۷/فروری تا ۵/مارچ ۲۰۲۳ء بمطابق ۶/شعبان المعظم تا ۱۲/شعبان المعظم ۱۴۴۴ھ

کلام اللہ جل جلالہ

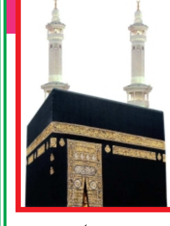

تھوڑا برتنا، ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور کیا ہی برا بچھونا، لیکن وہ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں ہمیشہ ان میں رہیں اللہ کی طرف کی، مہمانی اور جو اللہ پاس ہے وہ نیکوں کے لئے سب سے بھلا

(آل عمران ۱۹۷-۱۹۸)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”بے شک دنیا میٹھی اور سبز ہے اور اللہ تعالیٰ نے تمھیں اس میں باقی رکھا تاکہ وہ دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ جب بنی اسرائیل کے لئے دنیا خوب آراستہ و پیراستہ کی گئی اور پھیلا دی گئی تو وہ زیورات، عورتوں، خوشبو اور کپڑوں میں مست ہو گئے۔

(احیاء العلوم: ج ۳)

شہنشاہ ناسک کے آستانہ پر ترکی شام وغیرہ زلزلہ متاثرین کی بازیابی کیلئے اجتماعی دعائیں کی گئیں

متاثرہ خاندانوں کی بحالی کیلئے ہر ممکن مدد کرنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے: سید معین میاں

رضا اکیڈمی کا وفد بہت جلد ترکی شام سیریا ریلیف فنڈ لیکر جائیگا: الحاج محمد سعید نوری

ناسک: ۲۰/فروری ۲۰۲۳ء آستانہ شہنشاہ ناسک حضرت صادق شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے احاطے میں ترکی شام سیریا زلزلہ متاثرین کی بازیابی کے تعلق سے ایک عظیم الشان دعایہ اجلاس اجتماعی شکل میں حضور معین المشائخ حضرت مولانا سید معین الدین اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھہ مقدسہ صدر آل انڈیا سنی جمیعۃ العلماء کی صدارت اور محافظ ناموس رسالت اسیر مفتیٔ اعظم الحاج محمد سعید نوری بانی و سربراہ رضا اکیڈمی و نائب صدر آل انڈیا سنی جمیعۃ العلماء کی قیادت میں انعقاد پذیر ہوا اس موقع پر سید معین میاں نے ان زلزلہ متاثرین کے ساتھ اظہار یک جہتی پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج ترکیہ شام سیریا بہت مشکل حالات سے گزر رہے ہیں زلزلہ جیسی قدرتی آفات کا مقابلہ اگرچہ انسان کے بس میں نہیں تاہم اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں مناجات سے اس تکلیف اور غم کی گھڑی میں ان کیلئے صبر کی دعا کرسکتے ہیں سید معین میاں نے مزید کہا کہ صاحب ثروت اور اہل خیر کو مالی امداد کی طرف آگے بڑھیں رضا اکیڈمی نے ترکی شام سیریا میں زلزلہ متاثرین کے دکھ درد محسوس کرتے ہوئے ان کی بازیابی کے لئے جو مہم چھیڑی ہے اس کا حصہ بنیں اور شام ترکی میں قیامت خیز زلزلے میں شہید ہونے والے مسلمان بھائیوں بہنوں اور بچوں کے درجات کی بلندی، زخمیوں کی صحت یابی اور متاثرہ خاندانوں کی بحالی کیلئے خصوصی طور پر اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اجلاس عام سے خطاب کرتے ہوئے رضا اکیڈمی کے جنرل سکریٹری الحاج محمد سعید نوری نے کہا کہ ۱۹۳۹ء کے بعد یہ ترکی وغیرہ میں سب سے بھیانک زلزلہ ہے ہم جملہ مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ آپ سب ان زلزلہ متاثرین کی بھرپور امداد کریں اور عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں شہید ہوئے ہیں ان سب کی مغفرت کی دعاء کریں مصیبت کی اس گھڑی میں رضا اکیڈمی اپنے ان بھائیوں کے غم میں برابر کا شریک ہے آپ لوگوں کے تعاون سے ان کی مدد کرنے کا عزم کیا ہے اسی سلسلے میں ہم آپ کے درمیان حاضر آئیں وہیں آپ بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لیں تاکہ ہمارے مصیبت زدہ بھائیوں کو کچھ راحت کا سامان فراہم ہوسکے واضح رہے کہ شہنشاہ ناسک کے آستانے کے سامنے ایک پرہجوم اجلاس میں الحاج محمد سعید نوری نے ترکی شام سیریا زلزلہ متاثرین کی امداد کی طرف توجہ دلائی جس پر ناسک شہر کی سید صادق حسینی ریلیف کمیٹی نے حضور معین المشائخ اور الحاج محمد سعید نوری کو ایک خطیر رقم ترکی بھائیوں کے لئے دیا ایسے موقع پر معین میاں اور سعید نوری نے اس کمیٹی کے سبھی ذمہ داران کو خوب دعاؤں سے نوازا مولانا محمد عباس رضوی مولانا ظفر الدین رضوی قاری عبدالرحمن ضیائی وغیرہ نے اپنے جذبات و احساسات کا اظہار کیا حافظ سمیر الدین کوکنی سید وسیم پیر زادہ حافظ عبدالجبار میر مختار صاحب اعجاز احمد مکرانوی مفتی محبوب عالم رضوی قاری جنید قاری فیاض مولانا افضل حافظ زاہد وغیرہ دیگر علماء موجود تھے۔

دارالعلوم انوار غوثیہ سیڑوا میں انتہائی تزک و احتشام کے ساتھ جشن معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منایا گیا

علامہ پیر سید نور اللہ شاہ بخاری نے انتہائی فکری خطاب فرمایا

باڑمیر (راجستھان): حسب روایت سابقہ ۱۷/فروری ۲۰۲۳ عیسوی بروز سنیچر [اتوار کی شب] ضلع باڑمیر کے قدیمی ادارہ دارالعلوم انوار غوثیہ سیڑوا باڑمیر کے وسیع صحن میں دارالعلوم کے ناظم اعلیٰ شہزادۂ مفتیٔ تھار حضرت مولانا عبدالمصطفیٰ صاحب نعیمی سہروردی کی صدارت میں جملہ مسلمانان اہلسنت کی طرف سے انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ "جلسۂ معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" کا انعقاد کیا گیا۔

جلسہ کی شروعات تلاوت کلام ربانی سے کی گئی، بعدہ دارالعلوم انوار غوثیہ سیڑوا کے ہونہار طلبہ نے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اردو و سندھی زبان میں نعتہائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نذرانے پیش کیے۔

محبت رسول و تقاضائے محبت رسول کے عنوان پر افتتاحی مگر جامع خطاب خطیب ہر دل عزیز حضرت مولانا جمال الدین صاحب قادری انواری نائب صدر دارالعلوم انوار مصطفیٰ سہلاؤ شریف نے کیا۔ پھر ثناخوان رسول محمد ایوب صاحب درس سہروردی نے خصوصی نعت خوانی کی۔

آخر میں خصوصی وصدارتی خطاب علاقہ تھار کی مرکزی دینی درسگاہ "دارالعلوم انوار مصطفیٰ" کے مہتمم و شیخ الحدیث نور العلماء پیر طریقت حضرت علامہ الحاج سید نور اللہ شاہ بخاری مدظلہ العالی سجادہ نشین خانقاہ عالیہ بخاریہ سہلاؤ شریف نے کیا۔ آپ نے اپنے خطاب کے دوران واقعۂ معراج کی حکمتوں اور اس کے پیغام پر مشتمل قرآن وحدیث اور تاریخ وسیر کی کتب کے حوالوں سے بہت ہی عالمانہ گفتگو کی، خطاب کے درمیان موقع محل پر سرتاج الصوفیاء والشعراء حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی علیہ الرحمہ کے سندھی و امام عشق و محبت سیدی سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری علیہ الرحمہ کے اردو اشعار اور پھر اس کی تشریح اس پر مستزاد۔

آپ نے اپنے خطاب کے دوران اصلاح عقائد واعمال پر زور دیا۔ نظامت کے فرائض حضرت مولانا محمد صدیق خان مدرس دارالعلوم انوار غوثیہ سیڑوا نے بحسن وخوبی انجام دیا۔

اس پروگرام میں خصوصیت کے ساتھ یہ حضرات شریک ہوئے۔ حضرت مولانا محمد شمیم احمد نوری مصباحی، حضرت مولانا الحاج حبیب الرحمان صاحب، مولانا محمد اکبر سہروردی، قاری ارباب علی قادری، قاری اسلام الدین، حکیم قائم درس، حاجی عبدالرحیم منیجر، حاجی صاحبنہ، حاجی امام الدین درس، حاجی بچل خان بلوچ، محمد فضل خان درس، عرب سمیجا وغیرہم۔

رپورٹ: محمد عرس سکندری انواری

ماہ شعبان المعظم کی فضیلت واہمیت

اسلامی کیلنڈر کا آٹھواں مہینہ شعبان کا مہینہ ہے اس مہینے کو رجب اور رمضان کے مابین ہونے کی وجہ سے شعبان کہا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شعبان کا مہینہ بہت پسند تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعبان میں کثرت سے روزے رکھتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتے تھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور شعبان کے مہینے میں اپنے گناہوں کو آنسوؤں سے دھونے کا اہتمام کرنا چاہئے جس سے دل پاک ہوجاتا ہے۔ شعبان کے روزے نفلی عبادت ہے امام شافی اور امام مالک کا یہ قول ہے کہ جو رمضان سے پہلے ہی پچھلے رمضان کی قضاء ادا کرنے پر قادر ہو اور روزے نہ رکھے تو اس پر قضاء اور توبہ کے ساتھ ساتھ ہر روزے کے بدلے میں ایک مسکین کا کھانا بھی بطور کفارہ ادا کرنا واجب ہے۔ ان روزوں کا درجہ فرائض کے ساتھ سنن موکدہ جیسا ہے جو فرائض سے پہلے اور بعد میں پڑھی جاتی ہے جو فرائض کے نقص کو پورا کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

شعبان کی پندرھویں شب کو رحمت خداوندی آسمان دنیا (نیچے والے آسمان) پر نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ بنو قلب قبیلے کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ تعداد میں لوگوں کی بخشش فرماتے ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنن ابن ماجہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرھویں شب کو تجلی فرماتا ہے اور تمام مخلوقات کو بخش دیتا ہے سوائے مشرک۔ کینہ پرور۔ چغل خور۔ والدین کا نافرمان۔ شرابی۔ سود خود۔ زانی۔ جادوگر۔ قاتل۔ نجومی۔ فرمانے نبوی ہے کہ بخشش سے محروم ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرھویں شب کو نظر بھی نہیں فرماتا جب تک کہ وہ سچی توبہ نہ کرلیں۔ اس رات کو آئندہ سال بھر کے فیصلے فرشتوں کے سپرد کردیئے جاتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اس رات ہر حکمت والے کام کا فیصلہ کردیا جاتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس رات اس سال جس بچے نے پیدا ہونا ہے اور جس نے وفات پانی ہے لکھ دیا جاتا ہے اور اس سال بھر کے اعمال اٹھائے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیئے جاتے ہیں اور سال بھر کا رزق نازل کیا جاتا ہے۔ احادیث بالا سے ثابت ہوتا ہے کہ پندرھویں شب رحمتوں اور مغفرتوں کی رات ہے لیکن کچھ بدنصیب ایسے ہیں جن کی مغفرت، بخشش بھری رات میں بھی نہیں ہوتی جب تک کہ وہ توبہ نہ کرلیں۔ اللہ تعالیٰ اس رات کو فرشتوں کو سال بھر کے اہم اُمور کا پروگرام دیتے ہیں۔ حضرت علی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب شعبان کی پندرھویں شب آئے تو رات بھر عبادت کرو اور دن میں روزہ رکھو۔ اللہ تعالیٰ یعنی اس کی رحمت غروب آفتاب کے وقت نیچے والے آسمان پر نزول فرماتی ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہے کوئی جو بخشش مانگنے والا کہ میں اسے بخش دوں۔ ہے کوئی رزق مانگنے والا کہ میں اسے رزق دوں۔ ہے کوئی عافیت وسلامتی مانگنے والا کہ میں اسے عافیت و سلامتی دوں۔ حتیٰ کہ صبح صادق طلوع ہوجاتی ہے۔ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ جو شخص توبہ کرنے والا ہے جیسا کہ اس نے کوئی گناہ نہیں کیا ہو لہٰذا ہمیں اس فضیلت کے موقع پر اپنے تمام گناہوں کی معافی مانگنی چاہئے اور جو فوت شدہ عبادات کی قضاء ادا کرنے کا پختہ ارادہ کرنا چاہئے اور ہمیں ان تمام باتوں کا خیال رکھنا چاہئے کہ جس سے ہمارے نیک اعمال ضائع نہ ہوجائیں۔ رمضان کے استقبال کرنے کیلئے شعبان سے ہی تیاری کرنی چاہئے۔ شعبان میں کثرت سے روزے رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے طفیل سے گناہوں سے سچی پکی توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

☆☆☆☆☆☆

رضا اکیڈمی کا وفد الحاج محمد سعید نوری صاحب کی قیادت میں دہلی پہنچا شامی سفیر ڈاکٹر بشام الخطیب سے ملاقات

نئی دھلی: بروقت مطلوبہ اشیاء کی فہرست لیکر راحت رسانی کا عمل زوروں میں شروع پریس ریلیز ممبئی، ترکیہ وشام میں آنے والے بھیانک زلزلے سے جہاں پوری دنیا سکتے میں ہے وہیں امدادی کاموں میں مصروف رہنے والی تنظیمیں بھی مسلسل کوشاں ہیں کہ ترکیہ وشام کے زلزلہ متاثرین کی ہر ممکن مدد کی جائے اس سلسلے میں رضا اکیڈمی اول روز سے ہی متحرک وفعال کردار میں زلزلہ مہلوکین ومتاثرین کے دکھ درد کو بانٹنے میں لگی ہے خانہ جنگی وزلزلہ سے پریشان حال ملک سیریا کے متاثرین کی امداد کس طرح سے کیا جائے اس کی معلومات حاصل کرنے کے لئے عالمی تنظیم رضا اکیڈمی کے بانی وسربراہ قائد ملت الحاج محمد سعید نوری صاحب قبلہ نے دہلی پہنچ کر براہ راست سیریائی سفیر برائے ہند ڈاکٹر بشام سیفی الدین الخطیب سے ملاقات کی اور شامی متاثرین بھائیوں کے ساتھ اظہار ہمدردی پیش کرتے ہوئے بتایا کہ زلزلہ مہلوکین کے ورثاء ومتاثرین کے دکھ درد کو بھارتی مسلمان اپنا دکھ درد کو اپنا درد قرار دیتے ہیں اور آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ جن اشیاء کی ضرورت ہوگی رضا اکیڈمی حسب انتظام ضرور شامی بھائیوں کی مدد کرے گی شامی سفیر سے ملاقات میں قائد ملت الحاج محمد سعید نوری صاحب نے دکھ بھرے لہجے میں کہا کہ سیریا پہلے ہی خانہ جنگی کی مار جھیل رہا تھا اسی درمیان آنے والے زلزلے سے جو تباہی وبربادی ہوئی ہے وہ عظیم سانحہ ہے ہزاروں افراد سیکنڈوں میں لقمہ اجل بن گئے لاکھوں افراد سڑکوں پر بے یارو مددگار پڑے ہیں چھوٹے چھوٹے بچے دودھ وغیرہ تک کیلئے پریشان ہیں ہم اس مصیبت کی گھڑی میں شامی بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں ہمیں ان کی جانی ومالی نقصان پر شدید صدمہ پہنچا ہے امید ہیکہ شام جلد ہی اس مصیبت سے نجات حاصل کرلیگا ڈاکٹر بشام نے حضرت نوری صاحب قبلہ کی طرف سے اظہار ہمدردی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ شام اس وقت مصیبت سے دوچار ہے ہم پر بلا ومصیبت نے گھیر رکھا ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہم پر آیا ہے آپ دعا فرمائیں کہ اللہ جلد شام کو بلاؤں سے نجات دے ڈاکٹر بشام نے مزید کہا کہ رضا اکیڈمی نے جس طرح سے ہمیں مدد کی یقین دہانی کرائی وہ خوش آئند ہے لیکن ہم مکمل طور پر تباہ وبرباد ہوگئے ہیں جتنے بھی سامان ہمارے یہاں آرہے ہیں اتنے روپے نہیں ہیں کہ ہم وہ موصول شدہ سامان اپنے ملک بھیج سکیں اس لئے رضا اکیڈمی سمیت تمام تنظیموں سے امید کرتے ہیں کہ وہ تمام اشیاء خورد و نوش کو سیریا بھیجنے میں مدد کریں تاکہ بروقت متاثرین تک امداد پہنچ جائے ایمبیسی کے فرسٹ سکریٹری محترم علی صاحب شامی نے بھرپور رہنمائی کرتے ہوئے مطلوبہ معلومات فراہم کی وفد میں حضرت علامہ محمد عباس رضوی صاحب خادم القرآن عبدالرحمٰن ضیائی، حافظ جنید رضا رشیدی، عظیم بھائی دہلوی، قمر صاحب جرنلسٹ وغیرہ شامل تھے

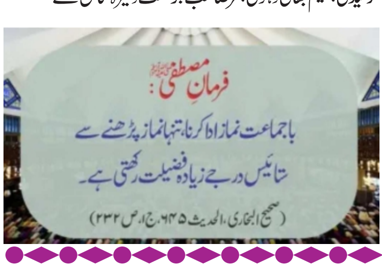

ہفت روزہ
دی انڈین
مسلم ٹائمز بمبئی

اداریہ

نبوت کے متعلق عقائد

مسلمان کے لیے جس طرح ذات وصفات کا جاننا ضروری ہے، کہ کسی ضروری کا انکار یا محال کا اثبات اسے کافر نہ کردے، اسی طرح یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ نبی کے لیے کیا جائز ہے اور کیا واجب اور کیا محال، کہ واجب کا انکار اور محال کا اقرار موجب کُفر ہے اور بہت ممکن ہے کہ آدمی نادانی سے خلاف عقیدہ رکھے یا خلاف بات زبان سے نکالے اور ہلاک ہوجائے۔

عقیدہ: نبی اُس بشر کو کہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے ہدایت کے لیے وحی بھیجی ہو اور رسول بشر ہی کے ساتھ خاص نہیں بلکہ ملائکہ میں بھی رسول ہیں۔

عقیدہ: انبیا سب بشر ہیں اور مرد، نہ کوئی جن نبی ہوا نہ عورت۔

عقیدہ: اللہ عزوجل پر نبی کا بھیجنا واجب نہیں، اُس نے اپنے فضل وکرم سے لوگوں کی ہدایت کے لیے انبیاء بھیجے۔

عقیدہ: نبی ہونے کے لیے اُس پر وحی ہونا ضروری ہے، خواہ فرشتہ کی معرفت ہو یا بلا واسطہ۔

عقیدہ: بہت سے نبیوں پر اللہ تعالیٰ نے صحیفے اور آسمانی کتابیں اُتاریں، اُن میں سے چار کتابیں بہت مشہور ہیں: ''تورات'' حضرت موسیٰ علیہ السلام پر، ''زبور'' حضرت داؤد علیہ السلام پر، ''اِنجیل'' حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر، ''قرآنِ عظیم'' کہ سب سے افضل کتاب ہے، سب سے افضل رسول حضور پُرنور احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر۔ کلامِ الٰہی میں بعض کا بعض سے افضل ہونا اس کے یہ معنی ہیں کہ ہمارے لیے اس میں ثواب زائد ہے، ورنہ اللہ (عزوجل) ایک، اُس کا کلام ایک، اُس میں افضل ومفضول کی گنجائش نہیں۔

عقیدہ: چونکہ یہ دین ہمیشہ رہنے والا ہے، لہٰذا قرآنِ عظیم کی حفاظت اللہ عزوجل نے اپنے ذِمّہ رکھی، فرماتا ہے: [اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَ اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ (۹)] ''بے شک ہم نے قرآن اُتارا اور بے شک ہم اُس کے ضرور نگہبان ہیں۔'' لہٰذا اس میں کسی حرف یا نقطہ کی کمی بیشی محال ہے، اگرچہ تمام دنیا اس کے بدلنے پر جمع ہوجائے تو جو یہ کہے کہ اس میں کے کچھ پارے یا سورتیں یا آیتیں بلکہ ایک حرف بھی کسی نے کم کردیا، یا بڑھادیا، یا بدل دیا، قطعاً کافر ہے، کہ اس نے اُس آیت کا انکار کیا جو ہم نے ابھی لکھی۔

عقیدہ: قرآنِ عظیم کی سات قرائتیں سب سے زیادہ مشہور اور متواتر ہیں، ان میں معاذ اللہ کہیں اختلافِ معنی نہیں، وہ سب حق ہیں، اس میں اُمّت کے لیے آسانی یہ ہے کہ جس کے لیے جو قرأت آسان ہو وہ پڑھے اور حکم یہ ہے کہ جس ملک میں جو قرأت رائج ہے عوام کے سامنے وہی پڑھی جائے، جیسے ہمارے ملک میں قرأتِ عاصم بروایتِ حفص، کہ لوگ ناواقفی سے انکار کریں گے اور وہ معاذ اللہ کلمۂ کفر ہوگا۔

عقیدہ: قرآنِ مجید نے اگلی کتابوں کے بہت سے احکام منسوخ کردیے۔ یوہی قرآنِ مجید کی بعض آیتوں نے بعض آیت کو منسوخ کردیا۔

عقیدہ: نَسخ کا مطلب یہ ہے کہ بعض احکام کسی خاص وقت تک کے لیے ہوتے ہیں، مگر یہ ظاہر نہیں کیا جاتا کہ یہ حکم فلاں وقت تک کے لیے ہے، جب میعاد پوری ہوجاتی ہے تو دوسرا حکم نازل ہوتا ہے، جس سے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ پہلا حکم اُٹھادیا گیا اور حقیقۃً دیکھا جائے تو اُس کے وقت کا ختم ہوجانا بتایا گیا۔ منسوخ کے معنی بعض لوگ باطل ہونا کہتے ہیں، یہ بہت سخت بات ہے، احکامِ الٰہیہ سب حق ہیں، وہاں باطل کی رسائی کہاں۔۔۔!

عقیدہ: قرآن کی بعض باتیں مُحکم ہیں کہ ہماری سمجھ میں آتی ہیں اور بعض متشابہ کہ اُن کا پورا مطلب اللہ اور اللہ کے حبیب (عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے سوا کوئی نہیں جانتا، متشابہ کی تلاش اور اُس کے معنی کی کِنکاش (مشاورت یا اس کو جاننے کے لیے بالکل اس کے پیچھے پڑ جانا) وہی کرتا ہے جس کے دل میں کجی (ٹیڑھا پن) ہو۔

عقیدہ: وحیٔ نبوت، انبیا کے لیے خاص ہے، جو اسے کسی غیرِ نبی کے لیے مانے کافر ہے۔ ماخوذ: بہارِ شریعت، جلد اول

تربیت کا تعلق کس چیز سے ہے۔۔۔؟

سنیما کی تاریخ کا سب سے بڑا مزاحیہ اداکار چارلی چیپلن اپنا ایک واقعہ بیان کرتا ہے: بچپن میں ایک بار میں اپنے والد کے ساتھ سَرکَس کا شو دیکھنے گیا، ہم لوگ سَرکَس کا ٹکٹ حاصل کرنے کے لئے قطار میں کھڑے تھے۔ ہم سے آگے ایک فیملی تھی، جس میں چھ بچے اور ان کے والدین تھے، یہ لوگ دیکھنے میں خستہ حال تھے، ان کے بدن پر پرانے مگر صاف ستھرے کپڑے تھے، بچے بہت خوش تھے اور سرکس کے بارے میں باتیں کررہے تھے، جب ان کا نمبر آیا، تو ان کا باپ ٹکٹ کاؤنٹر کی طرف بڑھا اور ٹکٹ کے دام پوچھے، جب ٹکٹ بیچنے والے نے اسے ٹکٹ کے دام بتائے، تو وہ ہکلاتے ہوئے پیچھے کو مڑا اور اپنی بیوی کے کان میں کچھ کہا، اس کے چہرے سے اضطراب عیاں تھا، تبھی میں نے اپنے والد کو دیکھا کہ انہوں نے اپنی جیب سے بیس ڈالر کا نوٹ نکالا، اسے زمین پر پھینکا، پھر جھک کر اسے اٹھایا اور اس شخص کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا: جناب! آپ کے پیسے گر گئے ہیں، لے لیں، اَشک آلود آنکھوں سے اس شخص نے میرے والد کو دیکھا اور کہا: شکریہ محترم! جب وہ فیملی اندر داخل ہوگئی، تو میرے والد نے میرا ہاتھ پکڑ کر قطار سے باہر کھینچ لیا اور ہم واپس ہوگئے؛ کیونکہ میرے والد کے پاس وہی بیس ڈالر تھے، جو انہوں نے اس شخص کو دے دئے، اس دن سے مجھے اپنے والد پر فخر ہے، وہ منظر میری زندگی کا سب سے خوب صورت شو تھا، اُس شو سے بھی زیادہ خوبصورت، جو ہم اس دن سرکس میں نہیں دیکھ سکے! اور تبھی سے میرا یہ ماننا ہے کہ تربیت کا تعلق عملی نمونے سے ہے، محض کتابی نظریات سے نہیں!

تقویٰ وپرہیزگاری قرآن وحدیث کی روشنی میں

از: محمد شمیم احمد نوری مصباحی

تقویٰ ایک انتہائی جامع لفظ ہے، اور اپنے مفہوم کے اعتبار سے بہت وسیع ہے، موٹے لفظوں میں تقویٰ خوف الٰہی کا دوسرا نام ہے، اللہ عزّوجل سے ڈر کر عبادت کی طرف زیادہ سے زیادہ رغبت اور گناہوں سے کنارہ کش ہونا تقویٰ کی حقیقت ہے، جب ایک بندۂ مومن اللہ تعالیٰ کے منہیات سے رک جائے اور اللہ تعالیٰ کے مامورات کی بجا آوری شروع کردے تو گویا اس نے اللہ کی اطاعت کی اور اس کا تقویٰ اختیار کیا

تقویٰ اور پرہیزگاری کی تعلیم یقیناً اسلام کی اصولی اور بنیادی تعلیمات میں سے ہے، تقویٰ کا مطلب یہ ہے کہ آخرت کے حساب اور جزاوسزا پر یقین رکھتے ہوئے اور اللہ کی پکڑ اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہوئے تمام برے کاموں اور بری باتوں سے بچا جائے اور اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلا جائے، یعنی جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کی ہیں اور اپنے جن بندوں کے جو حقوق ہم پر لازم اور مقرر کئے ہیں ان کو ہم ادا کریں اور جن کاموں اور جن باتوں کو حرام اور ناجائز کردیا ہے، ہم ان سے بچیں اور ان کے پاس بھی نہ جائیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے رہیں، قرآن وحدیث میں بڑی تاکید کے ساتھ اور بار بار اس تقوے کی تعلیم دی گئی ہے، ہم صرف چند آیتیں اور حدیثیں یہاں درج کرتے ہیں، سورۂ آل عمران میں ارشاد ہے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ (آل عمران:۱۰۲)۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنا چاہیے (اور آخری دم تک اسی تقوے کے تحت اس کی فرمانبرداری کرتے رہو) یہاں تک کہ تم کو اسی فرمانبرداری کی حالت میں موت آئے۔

اور سورۂ تغابن میں فرمایا فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسۡتَطَعۡتُمۡ وَاسۡمَعُوۡا وَاَطِیۡعُوۡا (التغابن:۱۶)۔ اللہ سے ڈرو اور تقویٰ اختیار کرو جس قدر بھی تم سے ہوسکے اور اس کے سارے حکم سنو اور مانو۔

اور سورۂ حشر میں فرمایا گیا ہے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡتَنۡظُرۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ (الحشر:۱۸) اے ایمان والو اللہ سے ڈرو (اور تقویٰ اختیار کرو) اور ہر شخص کو چاہیے کہ وہ دیکھے اور غور کرے کہ اس نے کل کیلئے (یعنی آخرت کیلئے) کیا عمل کئے ہیں، اور دیکھو اللہ سے ڈرتے رہو، وہ تمہارے سب عملوں سے پوری طرح خبردار ہے۔

قرآن شریف ہی سے معلوم ہوتا ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور تقویٰ اور پرہیزگاری کے ساتھ زندگی گزاریں، ان پر دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کا خاص فضل وکرم ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی بڑی مدد کرتا ہے۔ وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا وَّیَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ (الطلاق:۲)۔ اور جو لوگ ڈریں اللہ سے (اور تقوے والی زندگی گزاریں) تو اللہ تعالیٰ ان کے لیے مشکلات سے نکلنے کے راستے پیدا کرتا ہے اور ان کو ایسے طریقوں سے رزق دیتا ہے جس کا ان کو گمان بھی نہیں ہوتا۔

قرآن مقدس ہی سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جن لوگوں میں تقویٰ ہوتا ہے وہ اللہ کے ولی ہوتے ہیں اور پھر ان کو کسی دوسری چیز کا ڈر اور رنج وغم بالکل نہیں ہوتا۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡهِمۡ وَلَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَکَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ لَهُمُ الۡبُشۡرٰی فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَفِی الۡاٰخِرَةِ (یونس:۶۲)۔ خبردار! بے شک اللہ کے جو ولی ہوتے ہیں انہیں کوئی خوف اور غم نہیں ہوتا، یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو سچے مومن اور متقی ہوں، ان کے واسطے بشارت ہے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی۔

ان متقی اور پرہیزگار لوگوں کو جو نعمتیں آخرت میں ملنے والی ہیں ان کا کچھ ذکر اس آیت میں کیا گیا ہے قُلۡ اَؤُنَبِّئُکُمۡ بِخَیۡرٍ مِّنۡ ذٰلِکُمۡ لِلَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا وَاَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ (آل عمران:۱۵)۔ (اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں سے) آپ کہیے کیا میں تمہیں وہ چیز بتاؤں جو تمہاری اس دنیا کی تمام مرغوب چیزوں اور لذتوں سے بہت بہتر ہے؟ (سنو) ان لوگوں کے لیے جو اللہ سے ڈریں اور تقوے والی زندگی اختیار کریں، ان کے مالک کے پاس ایسے باغہائے جنت ہیں جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں ان میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اور ایسی بیبیاں ہیں جو بہت صاف ستھری ہیں (اور ان کے لیے) اللہ کی رضا مندی اور خوشنودی ہے اور اللہ تعالیٰ خوب دیکھتا ہے اپنے سب بندوں کو (سب کے ظاہر وباطن کا حال اس کی نظر میں ہے)۔

اس سلسلہ میں سورۂ ص کی یہ آیت اور پڑھ لیجئے وَاِنَّ لِلۡمُتَّقِیۡنَ لَحُسۡنَ مَاٰبٍ جَنّٰتِ عَدۡنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الۡاَبۡوَابُ مُتَّکِـِٕیۡنَ فِیۡهَا یَدۡعُوۡنَ فِیۡهَا بِفَاکِهَةٍ کَثِیۡرَةٍ وَّشَرَابٍ وَعِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ اَتۡرَابٌ هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِیَوۡمِ الۡحِسَابِ اِنَّ هٰذَا لَرِزۡقُنَا مَا لَهٗ مِنۡ نَّفَادٍ" (ص:۴۹-۵۴)۔

اور یقیناً متقی بندوں کے لیے بہت ہی اچھا ٹھکانہ ہے، باغ ہیں سدابہار ہمیشہ رہنے کے، کھلے ہوئے ہیں ان کے لیے دروازے، بیٹھے ہیں ان میں تکئے لگائے، منگاتے ہیں خادموں سے میوے اور شربت اور ان کے پاس عورتیں ہیں نیچی نگاہ والیاں، سب برابر عمر کی، یہ وہ انعام ہے جس کا وعدہ کیا جارہا ہے تم سے روز حساب کے لیے، بیشک یہ ہے ہمارا رزق جس کے لیے کبھی ختم ہونے والا نہیں۔

اور قرآن مجید ہی میں متقی بندوں کو یہ بھی خوش خبری سنائی گئی ہے کہ اپنے پروردگار کا خاص الخاص قرب ان کو نصیب ہوگا، جیسا کہ سورۂ قمر کی آخری آیت ہے اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ فِیۡ مَقۡعَدِ صِدۡقٍ عِنۡدَ مَلِیۡکٍ مُّقۡتَدِرٍ (القمر:۵۴، ۵۵)۔ متقی بندے (آخرت میں) جنت کے باغات اور نہروں میں رہیں گے، ایک عمدہ مقام میں کامل اقتدار رکھنے والے کائنات کے حقیقی بادشاہ کے قریب۔

قرآن مجید میں یہ بھی اعلان فرمایا گیا ہے کہ اللہ وحدہ لاشریک کے نزدیک عزت وشرافت کا مدار بس تقوے پر ہے "اِنَّ اَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ اَتۡقٰکُمۡ" (الحجرات:۱۳)۔ تم میں سب سے زیادہ باعزت اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ تقویٰ والا ہو۔

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی ایک حدیث میں فرمایا ہے۔ "مجھ سے زیادہ قریب اور مجھے زیادہ پیارے وہی لوگ ہیں جن میں تقویٰ کی صفت ہے؛ خواہ وہ کسی قوم ونسل سے ہوں اور کسی بھی ملک میں رہتے ہوں"۔ (مسند احمد، حدیث مُعاذِ بنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنہُ)۔

تقویٰ (یعنی خدا کا خوف اور آخرت کی فکر) ساری نیکیوں کی جڑ ہے، جس شخص میں جتنا تقویٰ ہوگا اس میں اتنی ہی نیکیاں اور اچھائیاں جمع ہوں گی اور اتنا ہی وہ برے کاموں اور بری باتوں سے دور ہوگا۔

حدیث شریف میں "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ: حضور میں نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے بہت سے ارشادات اور بہت سی ہدایات سنی ہیں اور مجھے خطرہ ہے کہ یہ ساری ہدایتیں اور نصیحتیں مجھے یاد نہ رہ سکیں اس لیے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کوئی ایک جامع نصیحت فرمادیں جو میرے لیے کافی ہو؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے علم اور واقفیت کی حد تک خدا سے ڈرتے رہو (اور اسی ڈر اور فکر اور تقوے کے ساتھ زندگی گزارو)"۔ (ترمذی، بَاب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الْفِقْهِ عَلَى الْعِبَادَة)۔

یعنی اگر یہ ہی ایک بات تم نے یاد رکھی اور عمل کیا تو بس یہی تمہارے لیے کافی ہے، ایک دوسری حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جسے خوف ہوگا وہ سویرے چل پڑے گا اور جو سویرے چل دے گا وہ بروقت منزل پر پہونچ جائے گا" (ترمذی، بَاب مَاجَاءَ فِي صِفَةِ أَوَانِي الْحَوْضِ)

پس خوش نصیب اور کامیاب وہی ہیں جو خدا سے ڈریں اور آخرت کی فکر کریں، خدا کے خوف سے اور اس کے عذاب کے ڈر سے اگر ایک آنسو بھی آنکھ سے نکل آئے تو اللہ تعالیٰ کے یہاں اس کی بڑی قدر ہے۔

جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ۔ اللہ تعالیٰ کو انسان کے دو قطروں اور اس کے دو نشانوں سے زیادہ کوئی چیز پیاری نہیں، پس دو قطرے جو اللہ تعالیٰ کو بہت پیارے ہیں ان میں سے ایک تو آنسو کا وہ قطرہ ہے جو اللہ کے خوف سے کسی آنکھ سے نکلا ہو۔ اور دوسرا خون کا وہ قطرہ ہے جو راہ خدا میں کسی کے جسم سے بہا ہو اور جو دو نشان اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں ان میں ایک تو وہ نشان ہے جو راہ خدا میں کسی کو لگا ہو (یعنی جہاد میں زخم لگا ہو اور اس کا نشان رہ گیا ہو) اور دوسرا وہ نشان جو اللہ تعالیٰ کے فرائض ادا کرنے سے پڑ گیا ہو (جیسا کہ بعض نمازیوں کی پیشانیوں اور گھٹنوں میں ہوجاتا ہے)"۔ (ترمذی، باب ماجاء فی فضل المرابط)۔

ایسا آدمی کبھی دوزخ میں نہیں جاسکتا، جو اللہ کے خوف سے روتا ہے (ترمذی، بَاب مَاجَاءَ فِي فَضْلِ الْغُبَارِ)۔

الغرض خدا کا سچا خوف اور آخرت کی فکر اگر کسی کو نصیب ہو تو یہ بہت بڑی بات ہے اور اس خوف اور فکر سے آدمی کی زندگی سونا بن جاتی ہے۔

اوپر درج کی گئی قرآنی آیات اور احادیث طیبات کی روشنی میں یہ بات بالکل واضح ہوجاتی ہے کہ انسانی زندگی میں تقویٰ اور پرہیزگاری کی بہت زیادہ اہمیت ہے، اسی لئے قرآن وحدیث میں جابجا تقویٰ کا ذکر آیا ہے، کہیں اس کی افادیت کا بیان ہے تو کہیں اس کی ضرورت کا اعلان ہے، ایک جگہ اس کو اپنانے کی تعلیم ہے تو دوسری جگہ اسے برتنے کی تلقین۔

غرض یہ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف پیرایوں اور مختلف مقامات پر تقویٰ کی ترغیب دی ہے، جس کی بنیادی وجہ ایک یہ ہے کہ مقصدِ زندگی تو اللہ تعالیٰ کی عبادت و بندگی ہے جیسا کہ قرآن کریم میں باری تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِیَعۡبُدُوۡنِ (الذاریات:۵۶) اور میں جنات وانسانوں کو اس کے سوا اور کسی کام کے لیے نہیں پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔

بقیہ صفحہ ۳ پر

ہفت روزہ
دی انڈین مسلم ٹائمز بمبئی
جلد نمبر 27 شمارہ نمبر 36
پرنٹر پبلیشر ایڈیٹر عبدالکریم
بھارت لیتھو پریس فارس روڈ ممبئی ۸ سے چھپوا کر ۵۲/ ڈونٹاڈ اسٹریٹ ممبئی ۹ سے شائع کیا۔
سالانہ ممبر شپ
۲۰۰/روپئے
مالک: عبدالغفار رضوی
ٹیلی فون: 022-23454585

مسلم ٹائمز کے خریدار بنیئے
ہفت روزہ مسلم ٹائمز جو مسلسل کئی سال سے کامیابی کے ساتھ شائع ہورہا ہے اور قارئین سے داد و تحسین وصول کررہا ہے۔ جس میں مذہبی، ملّی، ملکی خبریں ومضامین شائع کیے جاتے ہیں۔ مسلم ٹائمز اخبار کے ممبر بنئے اور اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے۔ آج ہی مسلم ٹائمز کے دفتر سے رابطہ قائم کریں۔
سالانہ فیس 200 روپے
پتہ: دی انڈین مسلم ٹائمز، ۵۲، ڈونٹاڈ اسٹریٹ، کھڑک ممبئی۔ ۹، فون: 022-23454585

گھر بیٹھے
ہفتہ روزہ مسلم ٹائمز
منگوایئے صرف اور صرف
سالانہ فیس
200
روپے
آپ کا محبوب اخبار آپ کے ہاتھ میں

اساتذہ سے سرزد ہونے والی غلطیاں

اساتذہ کرام ان کو ایک مرتبہ ضرور پڑھیں درس وتدریس سے بہتر کوئی مشغلہ نہیں اور استاد سے بہتر کسی کا مرتبہ نہیں ہے، لیکن ضروری ہے کہ استاد مخلص ہو، باعمل ہو، بااخلاق اور باکردار ہو، معصوم تو نہیں لیکن غلطیوں اور گناہوں سے دور رہنے والا ہو، اس لیے کہ اگر استاد میں خامی اور غلطی ہوگی تو بچوں کی تربیت پر اس کا بڑا گہرا اثر پڑے گا، آیئے آج دیکھتے ہیں کہ بعض اساتذہ سے کیا کیا غلطیاں سرزد ہوتی ہیں۔

- بغیر مطالعہ کے پڑھانا
- کلاس میں لیٹ جانا، اور وقت سے پہلے نکل آنا
- تعلیم اور تدریس چھوڑ کر کلاس میں موبائل استعمال کرنا، مطالعہ کرنا، اخبار چاٹنا، سونا، مضمون لکھنا وغیرہ۔
- طلبہ کے سوالات کا جواب نہ دینا، یا سوال کرنے پر ناراض ہونا
- انصاف نہ کرنا، کسی طالب کے ساتھ امتیازی سلوک کرنا۔
- طلبہ کی حاضری نہ لینا۔
- امتحان کے سوالات بہت مشکل بنانا۔
- مارنے میں اعتدال نہ برتنا، جانوروں کی طرح پیٹنا۔
- اسباق صحیح سے نہ سننا۔
- طلبہ کو گالی دینا۔
- غریب، یتیم کمزور سمجھ کر ظلم ڈھانا، کسی کو حقیر سمجھنا۔
- نام بگاڑنا۔
- کلاس روم میں داخل ہوتے وقت سلام نہ کرنا الٹا بچو۔ کو بطور استقبال کھڑے کرانا۔
- امتحان کا پیپر بتا دینا۔
- کورس اور نصاب مکمل نہ کرنا۔
- طلبہ سے مشکل کام کرانا۔
- مدرسے کے اصول وضوابط کی پابندی نہ کرنا۔
- مدرسے سے غائب رہنا،
- بچوں میں برائی دیکھنے کے باوجود خاموش رہنا۔
- جس فن میں مہارت نہ ہو پھر بھی زبردستی تدریس کے لیے اس کتاب کو طلب کرنا۔
- بچوں کی تعلیم پر زیادہ توجہ نہ دینا اور باہر ٹیوشن خوب پڑھانا۔
- اچانک بیچ سال میں موٹی تنخواہ کے واسطے مستعفی ہوجانا
- نمازوں میں سستی کرنا۔
- طلبہ پر اپنا رعب جمانا، طلبہ کے سامنے ہمیشہ اپنی بڑائی بیان کرنا۔
- مدرسے کے خادموں اور عاملوں کے ساتھ بدسلوکی کرنا۔
- اپنی گھنٹی ختم ہوجانے کے باوجود بھی کلاس سے نہ نکلنا اور دوسرے کا وقت چاٹ جانا۔
- امتحان ہال میں ہنگامہ کرنا، شور مچانا، چیخنا چلانا۔
- صفائی کا خیال نہ رکھنا، گندے خراب کپڑے پہن کر کلاس میں پڑھانے آنا۔
- بچوں سے محبت کرنے میں غلو کرنا۔
- ناجائز طریقے سے بچوں سے پیسے کھانا۔
- بچوں کے سامنے منشیات کا استعمال کرنا۔
- داڑھی چھیلنا کترنا یا کاٹنا۔

یہ چھوٹی بڑی کچھ غلطیاں ہیں جو عام طور پر مدارس کے اساتذہ سے سرزد ہوتی ہیں، اساتذہ کو چاہیے کہ ان غلطیوں سے اور تمام غلطیوں سے بچیں، اساتذہ مثالی بنیں، طلبہ کے لیے آئیڈیل اور نمونہ بنیں، خوش اخلاق بنیں، اس لیے کہ طلبہ اپنے اساتذہ کو دیکھ کر بہت کچھ سیکھتے ہیں اور اپنے اساتذہ کی نقالی کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر قسم کے گناہ سے بچائے اور ہم سب کو معاف فرمائے اور اساتذہ کی خدمات کو قبول فرمائے آمین۔

کاپی پیسٹ

اصل رزق تو یہی ہے!!!!

ایک ٹیکسی ڈرائیور نے فٹ پاتھ پہ بوجھل قدم اٹھاتے بوڑھے کو دیکھ کر بریک لگائی پوچھا کہاں جاو گے؟ بوڑھے نے سامنے پہاڑ کی طرف اشارہ کرتے ہو کہا اس پہاڑ کے پیچھے آخری کنارے پر میرا گھر ہے۔۔۔ڈرائیور نے بیٹھنے کا اشارہ کیا راستے میں بوڑھے سے پوچھا کتنا دو گے کرایہ؟ بزرگ نم آنکھوں سے جواب دیا بہت مال دوں گا گھر پہنچ کر۔۔۔۔گاڑی جب گھر کی دہلیز تک پہنچی دروازہ کھلا بھوکے بچے دوڑ کر آئے اور بزرگ سے لپٹ کر روتے ہوئے پوچھا بابا ہمارے لئے روٹی لائے ہو یا رات کی طرح دن بھی بھوک میں گزرے گا باپ اپنے بچوں کی حالت زار دیکھ نہ سکا اور شرمندہ بھی ہوا رو کر کہا ابھی تک کچھ نہیں ملا میرے بچو مگر بہت جلد خدا اپنا رزق پہنچائے گا۔

ڈرائیور پر باپ بچوں کا مکالمہ ہتھوڑے کی ضرب کی طرح لگا ہوٹل پہ آیا بھوکے بچوں کا کھانا لیا جا کر اُن بچوں کے سامنے رکھا اتنی شدت کی بھوک تھی کہ فوراً وہ روٹی کھا گئے۔۔۔۔۔پھر اسی نیت سے ڈرائیور خاموشی سے شہر کی طرف چل دیا کہ ان بھوکوں کی آگ بجھادوں اچانک سامنے سیاح ملے کہنے لگے ہمیں ائیر پورٹ پہنچا دیں انہوں نے بغیر پوچھے اس کا کرایہ ایک سو دینار دیا حالانکہ اتنی مسافت کے صرف بیس دینار بنتے تھے واپسی ایک سواری ملی انہوں نے بھی ایک سو دینار دیا۔۔۔اب یہ مزدوری لے کر بازار آیا اس بزرگ کے بچوں کے لئے روٹی اشیائے خورد نوش لیا سیدھا ان بچوں تک پہنچا کر کہا!!! میرے بھائی میرے رب نے تیری وجہ سے یہ رزق چند لمحوں میں دیا لے اپنا حصہ اپنے پاس رکھ۔۔۔۔بوڑھا ممنون نگاہوں سے دیر تک دیکھتا رہا اور اسکے آنسو رکنے کا نام نہ لے رہے تھے۔۔۔۔پھر زبان سے جو کچھ کہا ہوگا۔۔۔۔وہ کلمات ذریعہ نجات بن گئے ہوں گے۔اصل رزق تو وہ ہے جو رب کی مخلوق کے کام آئے ورنہ خزانے تو قارون کے پاس بھی تھے۔۔۔!!!!۔کروڑوں درود وسلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ۔اہل بیت۔امہات المؤمنین۔اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پہ۔۔۔۔صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

بنی اسرائیل کا نوجوان اور دو بزرگ

بنی اسرائیل میں ایک نوجوان تھا، بڑا عابد وزاہد، دنیا سے بے نیاز، ایک پہاڑ کے غار میں عبادت میں مشغول تھا۔قوم کے دو تجربہ کار حضرات اس کے پاس گئے اور کہنے لگے! صاحبزادے بہت مشکل اور دشوار راستہ تم نے اختیار کیا ہے، ہمارے اعتبار سے اس راستے کی مصیبتوں پر تم صبر نہ کرسکو گے نوجوان نے جواب دیا: میدان حشر میں اللہ کے سامنے کھڑے ہونا اس سے بھی زیادہ دشوار ہوگا۔ان دونوں نے کہا: تمہارے کتنے ہی رشتے دار تمہارے اس فعل سے اس لیے ناراض ہیں کہ تم اس طرح ان کا حق ادا نہیں کرسکو گے، گھر پر رہ کر ان کا حق ادا کرنا کیا عبادت نہیں ہے۔۔؟ وہ تو اس سے بھی بہتر عبادت ہے۔جوان نے کہا: اگر میرا خدا مجھ سے راضی ہو گیا تو وہ ان سب کو راضی کردے گا۔وہ دونوں کہنے لگے: میاں صاحبزادے ابھی تم ناتجربہ کار ہو، ہمارے بال سفید ہو گئے، تم سے زیادہ تجربہ رکھتے ہیں، اس ناتجربہ کاری کی عمر میں اس طرح عبادت کرنے سے غرور وتکبر پیدا ہوگا جو تمہاری ساری عبادت کو برباد کردے گا۔جوان کہنے لگا: جس نے اپنے کو خوب پہچان لیا ہو وہ تکبر میں مبتلا نہیں ہو سکتا۔یہ سن کر وہ دونوں آپس میں کہنے لگے: چلو اس پر ہماری باتوں کا اثر نہیں ہوگا یہ جنت کی خوشبو پا چکا ہے۔روضۃ الصالحین

مکڑی

کیا آپ جانتے ہیں کہ مکڑی بچے پیدا کرنے کے بعد بچوں کے باپ کو کیوں قتل کرتی ہے؟ وہ بچے بڑے ہوکر ماں کیساتھ کیا عبرتناک کام کرتے ہیں؟ ایک تحقیق کے مطابق مادہ مکڑی بچے دینے کے بعد نر مکڑی (اپنے بچوں کے باپ) کو قتل کرکے گھر سے باہر پھینک دیتی ہے۔پھر جب اولاد بڑی ہوجاتی ہے، تو اپنی ماں کو قتل کرکے گھر سے باہر پھینک دیتی ہے۔کتنا عجیب وغریب گھرانہ اور یقیناً بدترین گھرانہ ہے۔قرآن مجید کی ایک سورت ہے ''العنکبوت''۔عنکبوت کو اردو میں ''مکڑی'' کہا جاتا ہے۔قرآن مجید میں اللہ رب العزت نے فرمایا ہے کہ سب سے بودا یا کمزور گھر مکڑی کا ہے قرآن کا معجزہ دیکھیں، ایک جملے میں ہی اس گھرانے کی پوری کہانی بیان کردی کہ بے شک گھروں میں سے سب سے کمزور گھر عنکبوت کا ہے اگر یہ (انسان) علم رکھتے۔

"انسان مکڑی کے گھر کی ظاہری کمزوری کو تو جانتے تھے، مگر اس کے گھر کی معنوی کمزوری یعنی دشمنی اور خانہ جنگی سے بے خبر تھے۔اب جدید سائنس کی وجہ سے اس کمزوری سے بھی واقف ہو گئے، اس لیے اللہ نے فرمایا اگر یہ علم رکھتے یعنی مکڑی کی گھریلو کمزوریوں اور دشمنی سے واقف ہوتے۔اس سب کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ایک پوری سورت کا نام اس بری خصلت والی کیڑے کے نام پر رکھا حالانکہ اس سورت کے شروع سے آخر تک گفتگو فتنوں کے بارے میں ہے۔ سورت کی ابتدا یوں ہے: "کیا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ اس بات پر چھوٹ جائیں گے کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے ایمان لایا ہے اور ان کو آزمایا نہیں جائے گا" "اور فرمایا" لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں۔جو کہتے تو ہیں کہ ہم نے ایمان لایا ہے مگر جب ان کو اللہ کی راہ میں اذیت دی جاتی ہے، تو لوگوں کی آزمائش کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھتے ہیں۔" ذہن میں یہ سوال پیدا ہوسکتا ہے کہ مکڑی کا فتنوں اور آزمائشوں سے کیا تعلق ہے؟ درحقیقت، فتنے، سازشیں اور آزمائشیں بھی مکڑی کی جال کی طرح پیچیدہ ہیں اور انسان کے لیے ان کے درمیان تمیز کرنا ان کو بے نقاب کرنا آسان نہیں ہوتا۔مگر اللہ مدد کرے تو یہ کچھ بھی نہیں ہوتے۔۔!!

ترکیہ وشام کے زلزلہ متاثرین دنیا بھر کے مسلمانوں کو آواز دے رہے ہیں

نوٹ: عالمی تنظیم رضا اکیڈمی ترکیہ زلزلہ متاثرین کے لئے ریلیف فنڈ جمع کر رہی ہے لہٰذا آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوں

تحریر: ظفر الدین رضوی ممبئی

عزیزان گرامی۔واقعی وہ قیامت کا منظر تھا کیونکہ فلک بوس عمارتوں کے ساتھ ننھے ننھے گلاب اور مسکراتی ہوئیں کلیاں زمیں بوس ہوگئیں ہزاروں کی تعداد میں انسان آناً فاناً خاک کا تودہ بن گئے۔نہ جانے کتنے بچے بچیاں اپنے ماں باپ کے شفقت بھرے ہاتھوں سے چھوٹ گئے نہ جانے کتنے ماں باپ اپنے اولاد سے ہاتھ دھو بیٹھے نہ جانے کتنی بیبیاں اپنے شوہروں سے بچھڑ گئیں نہ جانے کتنے شوہر اپنی بیویوں سے جدا ہوگئے۔نہ جانے کتنے بھائی اپنی بہنوں سے دور وہاں چلے گئے جہاں سے دوبارہ کوئی لوٹ کر نہیں آتا۔مزید یہ کہ زلزلے کی تباہ کاریاں ہمارے ملک کے مختلف شعبوں کو متزلزل کردی ہیں وہ زلزلہ نہیں بلکہ قیامت صغریٰ کا ایک منظر تھا دیکھو آج ہمارے اوپر مصیبت کے پہاڑ ٹوٹ پڑے ہیں ہم کھلے آسمان کے نیچے بے یارو مددگار پڑے ہوئے ہیں اب ہمارے پاس رہنے کو مکانات تک نہیں ہمارے بچے بھوک اور پیاس سے بلک رہے ہیں ہمارے بوڑھے ماں باپ سردی کی تیز ہواؤں کے شکار ہیں ہم بھی ہر طرح سے نڈھال ہوچکے ہیں۔اس ہولناک حادثے نے ہمارے گھروں کو تہس نہس کردیا ہے ہماری زندگیوں کو اجیرن بنادیا ہے شدت غم میں ہم تڑپ رہے ہیں ہزاروں افراد بے گھر ہوچکے ہیں ہمارے پاس سونے کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے ہمارے کچھ بھائیوں کے پاس رہنے کو مکانات تو ہیں لیکن وہ خوف کی وجہ سے اپنے گھروں میں نہیں جاتے کہ ان کی عمارتیں کسی بھی وقت گرسکتی ہیں۔ہمارے بھائی ہم آپ کو یہ بھی بتانا چاہتے ہیں کہ ہم جہاں ہیں شدید سردی ہے کہیں کہیں تو حد سے زیادہ برفباری بھی ہورہی ہے ایسے میں آپ خود ہی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ہم اپنا وقت کیسے گزار رہے ہوں گے۔ہماری نگاہوں کے سامنے ان گنت مکانات خاک کا تودہ بنے ہوئے ہیں ملبے سے چیخ وپکار کی آوازیں ابھی بھی سنائی دے رہی ہیں ان کو نکالنے کا سلسلہ ہمارے ہردلعزیز رہنما جناب رجب طیب اردوغان ہماری ہرممکن مدد کرتے نظر آرہے ہیں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ دنیا میں بسنے والے ہمارے دینی واسلامی بھائیو! اس مصیبت کی گھڑی میں آپ ان کا حوصلہ بڑھائیں آپ نے یہ بھی دیکھا ہوگا کہ انہوں نے ہر اس جگہ کے رہنے والے مسلمان بھائیوں کی مدد کی ہے جہاں پر سیلاب یا زلزلہ کبھی آیا تھا آج ان کو آپ کی مدد کی سخت ضرورت ہے اگر آپ نے رجب طیب اردوغان صاحب کی اس تکلیف دہ گھڑی میں ساتھ دے دیا تو ان کے دل میں آپ سے کافی محبت بڑھ جائے گی وہ بہت دلیر آدمی ہیں ان پر ہم بہت ناز کرتے ہیں۔وہ مسلمانوں کے سچے ہمدرد ہیں ان کا دل ہمیشہ مسلمانوں کی تعمیر وترقی میں دھڑکتا رہتا ہے۔وہ حاکم نہیں بلکہ اسلامی خادم ہیں ان کے سینے میں بہت بڑا دل ہے جو اپنے ہر مسلمان بھائی سے محبت کرتا ہے۔یہی وقت ہے کہ آپ ان کی مدد کریں ان کی مدد ہماری مدد ہے۔اے دنیا کے ہمارے مسلمان بھائیوں ہماری آہیں اگر آپ تک پہونچ رہی ہیں تو آپ ہماری مدد کو آگے آئیں اس وقت ترکیہ اور ملک شام میں چہار سو صرف آہیں، سسکیاں اور چیخ وپکار ہی بلند ہورہی ہیں سیکنڈوں اور منٹوں کے اس زلزلے نے سب کچھ تباہ وبرباد کردیا ہے۔ان ہولناکیوں اور قہر سامانیوں کا اندازہ آپ یہاں ہوتے تو بخوبی لگا سکتے لیکن ہم جو آپ کو بتارہے ہیں وہ سولہ آنا سچ ہے اس عبرت انگیز زلزلے کے واقعات سے ہمارے دل دہل کر رہ گئے ہیں اس حادثے نے لاکھوں جانیں لے لی ہیں لاکھوں افراد کو زخمی کردیا ہے ہزاروں موت وحیات کی کشمکش میں مبتلا ہیں ہزاروں بچے یتیم اور عورتیں بیوہ ہوگئی ہیں اونچی اونچی عمارتیں زمیں بوس اور خوبصورت سڑکیں تہس نہس ہوگئی ہیں لاکھوں کاروباری عمارتوں کا نام ونشان تک مٹ گیا، لاکھوں لاکھ افراد اپنے عزیز واقارب دوست واحباب، دن ورات کے ساتھیوں اور بہی خواہوں کی جدائی میں ہلکان وپریشان ہیں۔ہمارے دینی بھائیوں مملکت ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوغان کی آنکھیں آپ کی طرف تک رہی ہیں ان کا کہنا ہے کہ یہ ترک تاریخ کا بدترین سانحہ اور 1939 / کے بعد سب سے ہولناک زلزلہ قرار دیا ہے ہمارے دینی و اسلامی عزیز بھائیو ہم آپ کو یہ بھی بتاتے چلیں کہ زلزلہ آنے سے پہلے ہماری زندگی بڑی پرسکون تھی ہم بڑے عیش وعشرت کی زندگی گزار رہے تھے لیکن اس زلزلے نے ہمارا سارا کیا دھرا بیکار کردیا لہٰذا آپ سے ہماری ایک گزارش ہے کہ آپ سب صرف اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے راستے پر عمل پیرا ہوجائیں اور ہماری مدد کو آگے آئیں تاکہ ہم دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑے ہوسکیں۔

اللہ حافظ........

واٹس ایپ اور اباجی!

اتوار کی چھٹی گزارنے جب میں اپنے گاؤں گیا اور اپنے والد صاحب کے کمرے میں ان سے ملنے گیا تو خلاف توقع ان کے ہاتھ میں سمارٹ فون تھا اور وہ واٹس ایپ پہ میسیج لکھ رہے تھے یہ صورتحال میرے لئے نہ صرف نئی تھی بلکہ حیران کن بھی۔حیران ہوکر پوچھا اباجی مسکرائے اور کہنے لگے "یہ اتنی بھی بری چیز نہیں۔آپ نے کہا: ایک نکتہ بڑی آسانی سے اس موبائل نے سمجھا دیا جو میں برسوں میں نہیں سمجھ پایا تھا۔

میری حیرت میں اضافہ ہوگیا۔ایسا بھلا کون سا نکتہ ہوسکتا ہے جو اباجی کو سمارٹ فون سے سمجھ آیا۔درخواست کی کہ تفصیلات بیان فرمائیں تاکہ ہم بھی مستفیذ ہوسکیں۔اباجی بولے میرے کہ میں دس بارہ دن سے دوستوں کے ساتھ واٹس ایپ پہ رابطے میں ہوں۔جو دوست ایک دو دن رابطہ نہیں کرتے ان کے نام اور پیغامات بہت نیچے چلے جاتے ہیں اتنے نیچے کہ میرا ہاتھ تھک جاتا ہے سکرول کرتے کرتے اور جو رابطے میں رہتے ہیں وہ لسٹ میں سب سے اوپر رہتے ہیں۔

عرض کیا کہ ایسا ہی ہوتا ہے اس میں کونسی بڑی بات ہے یہ تو ہمیں سالوں پہلے پتا تھا۔اباجی کہنے لگے تم نے میری بات پہ غور نہیں کیا ہم سب کا ایک رب ہے جب ہم اس کے ساتھ رابطے میں رہتے ہیں اس کو یاد کرتے ہیں اس سے مانگتے رہتے ہیں تو اس کے پاس موجود لسٹ میں ہمارا نام اوپر ہی اوپر رہتا ہے لیکن جیسے ہی ہم اس سے غافل ہوجاتے ہیں لسٹ میں ہمارا نام نیچے چلا جاتا ہے۔بس میں یہی نکتہ سمجھا ہوں کہ اگر اس کی لسٹ میں میرا نام اوپر رکھنا ہے تو وقتاً فوقتاً اسے کسی نہ کسی طرح یاد کرتے رہنا چاہیے اور پانچ وقت اس کی عبادت میں مشغول ہوجانا چاہیے۔رب تعالیٰ فرماتا ہے:

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔

بقیہ: تقویٰ و پرہیزگاری۔۔۔۔

لیکن مقصدِ بندگی خود قرآن کے اعلان وحکم کے مطابق تقویٰ اور پرہیزگاری ہے، جیسا کہ ارشاد ربّانی ہے "اے لوگو! اپنے اس پروردگار کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور ان لوگوں کو پیدا کیا جو تم سے پہلے گذرے ہیں، تاکہ تم متّقی بن جاؤ۔" (البقرہ: ۲۱)۔

اس سے ثابت ہوا کہ تمام عبادات واعمال کی اصل جڑ تقویٰ ہے۔حتّیٰ کہ ایک حدیث میں تو یہاں تک ارشاد ہے کہ "اگر تم نماز پڑھتے پڑھتے کمانوں کی طرح ٹیڑھے ہوجاؤ، اور روزہ رکھتے رکھتے سوکھ کر کانٹا ہوجاؤ، پھر بھی نفع تو تقویٰ ہی سے ہوگا" (تنبیہ الغافلین مترجم/ص: ۴۶۹)۔

اور مشکوٰۃ شریف میں ترمذی کی روایت منقول ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص کی عبادت کا تذکرہ ہوا، اور دوسرے کے تقویٰ کا، تو حضور نے فرمایا لَا تَعدِلُ بالرِّعة، یَعنِی اَلوَرَع (رواہ الترمذی، مشکوٰۃ/۴۴۱، کتاب الرّقائق) ...... تقوے کے برابر کوئی عبادت وعمل نہیں۔

اور خود قرآن مقدّس میں ارشاد باری تعالیٰ بھی ہے "وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى" (البقرہ: ۱۸۹)...... بلکہ اصل نیکی کی راہ یہ ہے کہ بندہ تقویٰ کی راہ اختیار کرے۔

قارئین کرام! بلاشبہ اس چندروزہ دنیا میں جو خدا سے ڈرتا رہے گا مرنے کے بعد آخرت کی زندگی میں اس کو کوئی خوف اور رنج وغم نہ ہوگا اور وہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہمیشہ ہمیشہ خوش وخرم اور بڑے چین وآرام سے رہے گا اور جو یہاں خدا سے نہ ڈرے گا اور آخرت کی فکر نہ کرے گا اور دنیا ہی کی لذتوں میں مست رہے گا وہ آخرت میں بڑے دکھ اٹھائے گا اور ہزاروں برس خون کے آنسو روئے گا۔

تقویٰ یعنی خوف خدا اور فکر آخرت پیدا ہونے کا سب سے زیادہ مؤثر ذریعہ اللہ کے ان نیک بندوں کی صحبت ہے جو خدا سے ڈرتے ہوں اور اس کے حکموں پر چلتے ہوں، دوسرا ذریعہ دین کی اچھی ومعتبر کتابوں کا پڑھنا اور سننا ہے اور تیسرا ذریعہ یہ ہے کہ تنہائی میں بیٹھ کر اپنی موت کا خیال کرے اور مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے نیکیوں پر جو ثواب اور گناہوں پر جو عذاب ملنے والا ہے۔اس کو یاد اور اس کا دھیان کیا کرے اور اپنی حالت پر غور کیا کرے اور سوچا کرے کہ قبر میں میرا کیا حال ہوگا؟ اور قیامت میں جب سب بندے اٹھائے جائیں گے تو میری کیا حالت ہوگی؟ اور جب خدا کے سامنے پیشی ہوگی اور میرا نامۂ اعمال میرے سامنے کھولا جائے گا تو میں کیا جواب دوں گا؟ اور کہاں منہ چھپاؤں گا؟ جو شخص ان طریقوں کو استعمال کرے گا انشاء اللہ اس کو ضرور تقویٰ نصیب ہوجائے گا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو تقویٰ نصیب کرے۔آمین

Postal Regd.NO.MCE/57/2021-2023 R.N.I. NO. 57110/93

THE INDIAN MUSLIM TIMES WEEKLY

Office Add.: 52 Dontad Street, 1st Floor, Khadak, Mumbai 400009

VOL: 27 , ISSUE NO: 36 DATE: 27 February to 05 March 2023. Rs.5/-

Email:- mumbai.razaacademy@gmail.com ☎022-23454585

To

ترکی وشام کے مہلوکین کی یاد میں آنکھیں اشکبار ڈھائی کروڑ لوگ امداد کے منتظر: الحاج محمد سعید نوری

سنی بلال مسجد ممبئی میں منعقدہ تعزیتی اجلاس سے جمعہ میں تعاون کرنے کی اپیل، ممبئی، ممبرا تھانہ سمیت کئی مقامات سے علماء کرام نے شرکت کی

ممبئی: ترکیہ وشام میں آنے والے زلزلے کو تقریباً ایک ہفتے سے زائد ہو گئے ہیں لیکن آج بھی تباہی و بربادی کے لرزہ خیز مناظر سامنے آرہے ہیں ۔ ملبے سے نکالی جانے والی ہزاروں لاشیں دو گز زمین کی محتاج ہیں، رپورٹ کے مطابق دو کروڑ سے زائد افراد امداد امداد کی آواز لگا رہے ہیں ایسے موقع پر راحت رسانی کے کام میں تیزی پیدا کر کے متاثرین تک پہنچنا بہت ضروری ہے اس سلسلے میں ترکیہ وشام کے زلزلہ مہلوکین کو خراج محبت پیش کرنے کے لئے آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء و رضا اکیڈمی کے زیر اہتمام سنی بلال مسجد چھوٹا سونا پور میں شہزادہ مخدوم سمناں حضرت معین المشائخ مولانا سید معین الدین اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھہ شریف صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ کی حمایت پر قائد ملت الحاج محمد سعید نوری صاحب قبلہ بانی رضا اکیڈمی کی قیادت و سرپرستی میں جلسہ تعزیت کا انعقاد کیا جس میں ممبئی، تھانہ، ممبرا سمیت دیگر جگہوں کے علماء نے کثیر تعداد میں شرکت کی

مذکورہ تعزیتی اجلاس میں پیغام دیتے ہوئے قائد ملت الحاج محمد سعید نوری صاحب بانی رضا اکیڈمی نے کہا کہ یہ ترکیہ وشام کے عوام کیلئے مشکل گھڑی ہے جس میں بھاری جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے اطلاعات کے مطابق متاثرین کی تعداد ہزاروں میں نہیں بلکہ دو کروڑ سے زائد میں ہے جن کی مدد کیلئے ہاتھ بڑھانا امت مسلمہ کا اجماعی فریضہ ہے۔

الحاج محمد سعید نوری صاحب نے کہا کہ دل رکھنے والے ترکیہ وشام کے درد کو سمجھنا ہوگا کہ وہ کس کربناک دور سے گزر رہے ہیں آج ان کے سروں پر چھت نہیں ہیں مکانات کھنڈرات میں تبدیل ہو گئے ہیں لہٰذا ہمیں راحت رسانی کے نظام کو اعلیٰ پیمانے پر کرنے کی ضرورت ہے حضرت نوری صاحب نے مزید کہا کہ جمعہ مبارکہ کا خطبہ بہت اہم ہے اراکین مساجد و ائمہ اگر دل جمعی سے خدمت خلق کے جذبے سے صرف اپنی اپنی مساجد میں اعلان کر دیں تو امدادی کاموں کا دائرہ وسیع کیا جا سکتا ہے

حضرت مولانا خلیل الرحمٰن نوری نے بھی اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ ترکی کیلئے ۲۰۲۳ء بہت اہم ہے اس لیے دشمن ہر طریقے سے ترکی کو کمزور کرنے میں لگے ہوئے ہیں جس کا اہم حصہ یہ شدید زلزلہ ہے جس پر بہت کچھ کہا جا سکتا ہے لکھا جا سکتا ہے۔ حضرت مولانا محمد عمر نظامی صاحب جنرل سکریٹری جمعیت علمائے اہلسنت ممبئی نے مختصر بیان میں اپنی تجاویز رکھی کی ترکی وشام کے زلزلے نے مسلم ممالک کو سوچنے کا موقع فراہم کیا ہے اس لئے تمام اہل خیر حضرات رضا اکیڈمی کے ذریعے ترکیہ وشام کے لیے جاری سرگرمیوں میں حصہ لیں اور نقد رقوم کی صورت میں آزمائش کی اس گھڑی میں ترک بھائیوں کے ساتھی بنیں

حضرت مولانا محمد ابرہیم آسی صاحب نے بھی اپنے درد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ۱۹۳۹ء کے بعد یہ سب سے بھیانک زلزلہ ہے جس نے لاکھوں لوگوں کو ہمیشہ کے لئے ہم سے چھین لیا۔ کروڑوں افراد کو بے گھر کر دیا

ہزاروں ماؤں سے ان کے بچے جدا ہو گئے لاکھوں ماں بہنیں بیوہ ہو گئیں جن کو سہارا دینے کے لئے آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء و رضا اکیڈمی نے جو امدادی مہم شروع کی ہے اس کا ہم سب حصہ بنیں

ممبرا سے تشریف لائے حضرت قاری عطاء اللہ صاحب خطیب و امام جامع مسجد نے کہا کہ مسلمانوں کے لیے خدمت خلق سب سے بڑا پلیٹ فارم ہے اس کے ذریعے ہم ہر پریشان حال بھائی تک پہنچ سکتے ہیں ترکیہ وشام کے زلزلہ زدگان اس وقت سب سے زیادہ مصیبت زدہ ہیں اس لئے ان تک پہونچنا ان کی خبر گیری کرنا مدد کرنا مومن کا شیوہ ہے

مشہور قاری قرآن حضرت قاری گلزار احمد رضوی نے کہا کہ بھارت سمیت دیگر ملکوں سے بھی جس طرح سے ترکی کیلئے امدادی کام ہوئے ہیں وہ لائق ستائش ہیں لیکن ابھی بھی بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے

جلسہ تعزیت میں حضرت مولانا صوفی محمد عمر صاحب ناظم جامعہ قادریہ اشرفیہ، قاری مشتاق احمد تیغی، حضرت مولانا اعجاز القمر علیمی، حضرت مولانا قمر رضا اشرفی، قاری نیاز احمد رضوی قلابہ، قاری محمد ناظم رضا، مولانا رضی اللہ شریفی، تقریباً ۵۰/ سے زائد علماء شریک تھے

فقط محمد عارف رضوی

امام احمد رضا مومنٹ شاخ بمن ہلی بنگلور میں

جشن خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کا کامیاب انعقاد

بنگلور: ۲۰ فروری بروز ہفتہ بعد نماز مغرب تا رات ۱۲ بجے بزیر اہتمام امام احمد رضا مومنٹ، بمن ہلی برانچ بمقام خواجہ پیالیس، منگم پالیہ، بنگلور جشن خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ منعقد ہوا جس میں نظامت کے فرائض مولانا و حافظ سید صادق قادری نے انجام دیتے ہوئے قرآت کلام سے جلسے کا آغاز کیا اور اسی دوران وہاں پر موجود مدرسہ مدینۃ النور، منگم پالیہ، بنگلور کے طلبہ نے حمد و نعت پیش کر رہے تھے اس کے فوراً بعد مہمان نعت خواں حافظ سید عظیم چشتی نے اپنی مد بھری آواز سے نعت و منقبت کے گلدستے پیش کی، مقرر خصوصی استاذ العلماء جامع المعقولات والمنقولات حضرت علامہ مولانا حافظ محمد عتیق الرحمن صاحب امجدی قبلہ نے اپنی تقریر میں عوام کو اولیاء کرام کے حوالے سے یہ پیغام دیا کہ حضرت خوجہ غریب نواز علیہ الرحمہ بشمول تمام اولیاء کرام کی تعظیم و توقیر ہم پر لازم ہے ان کی ذرا سی بے ادبی و گستاخی دنیا و آخرت میں فیوضات و برکات سے محرومی کا سبب ہے اور اپنی گفتگو جاری رکھتے ہوئے یہ فرمایا کہ اعلی حضرت احمد رضا خان کا اجمیر معلیٰ سرکار سے بڑا گھرا تعلق تھا اور ادب کا یہ مقام کہ اجمیر کا نام عزت کے بغیر لینے سے بھی منع فرمایا اور اپنی کتابوں میں یہاں تک لکھ دیا ہے کہ اجمیری سرکار کی بارگاہ دعاؤں کی قبولیت کی بارگاہ ہے اس لیے کہ اجمیری سرکار عطائے رسول ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے ہیں اور نجیب الطرفین سید ہیں اور معین الملۃ والدین ہے انھیں کی وجہ سے پورے ہندوستان میں دین اسلام پروان چڑھا اور سارے ہندوستان کے اقطاب و اوتاد کے سردار ہیں جب تک خوجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کسی ولی کی ولایت کی گواہی نہیں دیتے تب تک وہ ولی خدا کی بارگاہ میں ولی نہیں ہو سکتا اس لیے کہ ہندوستان کے اولیاء کرام کی سرداری آپ کو دی گئی ہے لھذا اجمیری سرکار سے ہمیشہ اپنا ربط وضبط رکھیں تاکہ وہاں کی برکتوں سے مالا مال رہیں، ذمہ داران جلسہ کی جانب سے جلسے میں تشریف فرما علمائے کرام کی نہایت ہی ادب و احترام کے ساتھ گل پوشی و چادر پوشی کی گئی، بعد ازاں حضرت علامہ و مولانا شبیر احمد رضوی، مہتمم الجامعہ النوریہ، مڑوال بنگلور نے اپنی تقریر میں ناصحانہ کلمات سے عوام کو یہ پیغام دیا کہ ہر صحابی رسول جنتی ہے کسی کو بھی ان کے بارے میں چہ میگوئیاں کرنے کا کوئی حق نہیں، خلفائے راشدین کی خلافت جس طرح اجماع امت سے ثابت ہے ہم اس کو تسلیم کرتے ہیں اس معاملہ میں کوئی ہمیں روک نہیں سکتا اور یہ بھی بتایا کہ آج کچھ لوگ ' جعلی پیروں، سیدنا امیر معاویہ کی شان میں گستاخیاں کر رہے ہیں بس میں ان سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ امیر معاویہ کو اللہ تعالیٰ کے رسول نے پسند فرمایا اور انہیں جنتی کہا اور وہ کاتب وحی تھے اگر قرآن کریم کو صحیح مانتے ہو تو کاتب وحی کو بھی درست مانو۔ اور فرمایا کے ہر صحابی رسول ہمارے سروں کے تاج اور ہمارے ایمان کی پہچان ہے کسی کی بھی ادنا سی گستاخی نہ عوام اہل سنت اور نہ علمائے اہل سنت برداشت کریں گے، قرآن کریم کی ایک مشہور آیت کریمہ من النبیین و الصدیقین سے یہ بات ثابت کی کہ انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد اگر کوئی افضل و اعلیٰ ہے وہ ہے ابوبکر صدیق خلیفۃ الرسول ہیں، اور اپنی تقریر کے اختتام پر ایک اہم پیغام دیتے ہوئے کہا کہ صحابہ کرام کے درمیان جو بھی مشاجرات ہوئی ہیں اس میں کلام کرنے کا کسی کو حق نہیں اور اہل بیت اطہار کی جس طرح ہم عقیدت و احترام کے ساتھ تعظیم و توقیر کرتے ہیں ایسے ہی تمام صحابہ کرام کی تعظیم و توقیر کرنا ہمارے لیے لازم و ضروری ہے اس لیے کہ صحابہ کرام کے تعلق سے نبی کا یہ فرمان ہمیں احادیث کی کتابوں میں ملتا ہے، میرے صحابہ ستاروں کے مانند ہیں ان میں جس کی بھی پیروی کرو گے راہ راست پر رہو گے، اس حدیث سے یہ پتا چلا کہ جو ہدایت کے ستارے ہیں۔ مولانا نے اپنی تقریر اعلیٰ حضرت کی ان اشعار پر ختم فرمائی کہ،، اہل سنت کا ہے بیڑا پار اصحاب حضور، نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی،،۔

صلاۃ و سلام و فاتحہ خوانی و دعائے خیر اور ضیافت طعام پر جلسے کا اختتام ہوا۔ جلسے میں مقامی و بیرونی علمائے کرام خصوصاً مولانا و حافظ رفیق احمد ازھری، مولانا امان اللہ مصباحی، مولانا و حافظ محمد حسین اشرفی مصباحی، مولانا عبدالحفظ رضوی، مولانا شیخ جلال الدین چشتی، مولانا عبدالھدی رضوی، حافظ افضل حسین قادری، مولانا و حافظ محمد صابر حسین رضوی، مولانا شکیب الحسن قادری، مولانا و حافظ منصور خان قادری کے علاوہ کثیر تعداد میں علماء و عوام نے شرکت فرمائی۔

عالم اسلام سفر حج سے متعلق سعودی حکومت کے من مانے فیصلوں سے پریشان و مضطرب: مفتی محمد سلیم مصباحی بریلوی

درگاہ اعلیحضرت کے ترجمان ناصر قریشی نے بتایا کہ سعودی حکومت کی جانب سے جاری کیے گئے نئے قوانین جن میں والدین کے ذریعہ ۱۲/ سال سے کم عمر کے بچوں کو سفر حج کے لئے ساتھ میں لے جانے پر نئی پابندی عائد کی گئی ہے اور حالیہ برسوں میں سعودی حکومت نے حاجیوں پر طرح طرح کے ٹیکس لگا کر حج کو جو بہت زیادہ مہنگا کر دیا ہے اس پر شدید رد عمل ظاہر کرتے ہوئے مرکز اہلسنت خانقاہ رضویہ درگاہ اعلیٰ حضرت بریلی شریف کے مفتی محمد سلیم بریلوی نے کہا کہ حج دین اسلام کے پانچ بنیادی ارکان و فرائض میں سے ایک رکن اور فرض ہے جو دین اسلام کیا اہم اور بنیادی عبادات میں آتا ہے۔ یہ ہر اس مسلمان پر فرض ہے جو حج کرنے کی استطاعت رکھتا ہو۔ ایک مسلمان اللہ کے گھر اور اس کے رسول اور اپنے آقا سے منسوب مقامات کی زیارت، ان کی یادگاروں اور ان کے آثار و تبرکات کی زیارت اور ان کی آخری آرام گاہ روضہ رسول گنبد خضری کو دیکھنا اپنی زندگی کا سب سے قیمتی مقصد سمجھتا ہے۔ مسلمانوں کے ان مذہبی جذبات کا احترام کرتے ہوئے دنیا کا ہر ملک اپنے شہریوں کے حج کے لیے خصوصی سہولیات فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ اس سلسلے میں سعودی عرب کی حکومت کا فرض ہے کہ وہ دنیا بھر کی مسلم کمیونٹی کے لیے اپنے مذہبی فریضے کی ادائیگی میں آسانی پیدا کرے اور اس کے لیے آسان قوانین بنائے۔ لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ سعودی عرب کی نجدی اور وہابی حکومت حج کے ایسے قوانین لاتی ہے اور ہر سال ایسے نئے ٹیکس لگاتی ہے جس کی وجہ سے پوری دنیا کے مسلمانوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور ان کے لئے اپنے اس اہم مذہبی فریضہ کی ادائیگی مہنگی ہو رہی ہے۔ اگر ہم اب کی بات کریں تو سعودی حکومت نے ایک اور من مانا فیصلہ جاری کر کے پوری دنیا کے مسلمانوں کے سامنے ایک پیچیدہ مسئلہ کھڑا کر دیا ہے کہ والدین اپنے ۱۲/ سال سے کم عمر کے بچے کو اپنے ساتھ حج پر نہیں لے جا سکتے۔ اس ظالمانہ قانون کی وجہ سے وہ مسلمان کہ جن پر شرعاً حج فرض ہو چکا ہے، جن کے بچوں کی عمریں ۱۲/ سال سے کم ہیں اور وہ ان کم سن بچوں کو اتنی لمبی مدت تک تنہا اور اکیلا نہیں چھوڑ سکتے تو وہ لوگ حج جیسے فریضہ کی ادائیگی سے محروم ہو جائیں گے۔

چونکہ حج کرنے کے قابل ہونے کی وجہ سے ان پر حج فرض ہو گیا ہے اور وہ اپنے ۱۲/ سال کے بچے کو ۴۵/ دن کی اتنی طویل مدت تک کسی کے پاس نہیں چھوڑ سکتے اور ادھر سعودی حکومت نے پابندی عائد کر دی تو اب ایسے بہت سے لوگوں کے سامنے ایک نہایت پیچیدہ اور دشوار کن مسئلہ کھڑا ہو گیا ہے۔ سعودی حکومت کو یہ من مانا فیصلہ مسلط کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا اور عالم اسلام سے مشورہ کرنا چاہیے تھا کہ ایسے بچوں والے لوگ حج کیسے کریں گے؟ یہ ان پر بہت بڑا ظلم ہوگا اور انہیں زبردستی اور جان بوجھ کر فریضہ حج سے روکنا ہوگا جس کی مذمت قرآن نے پہلے پارہ کی سورۂ بقرہ کی ایک آیت میں یہ کہہ کر کی ہے جس کا مفہوم ہے کہ "اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں (کعبہ شریف، حرم شریف وغیرہ) کو روکے ان میں نام خدا لئے جانے سے۔"

حکومت ہند سے اپیل کرتے ہوئے مفتی محمد سلیم بریلوی صاحب نے کہا کہ حکومت سے اپیل ہے کہ وہ اپنی سطح سے سعودی حکومت کو ہندوستانی مسلمانوں کے جذبات سے آگاہ کرائے اور ۱۲/ سال سے کم عمر کے بچوں پر عائد پابندی پر نظر ثانی کر کے اسے ہٹانے کی کوشش کرے اور یہ دباؤ ڈالے کہ سعودی حکومت حج کو سستا بنائے

☆☆☆☆

اسلام میں نئے کعبہ کا کوئی تصور نہیں رضا اکیڈمی ابن سلمان نجدی کے اس منصوبے کو سرے سے مسترد کرتی ہے

محمد بن سلمان نجدی کے نیا کعبہ بنانے کے قبیح منصوبے کے خلاف بھارت کا مسلمان سخت غم و غصے میں ہے: الحاج محمد سعید نوری

ممبئی: ۱۹/ فروری ۲۰۲۳ء محمدی مسجد غنیبن شاہ درگاہ نارائن نگر گھاٹکوپر ممبئی میں ایک احتجاجی اجلاس ہوا جس میں محمد بن سلمان نجدی کے نئے کعبہ بنانے کے منصوبے کی مخالفت کرتے ہوئے اسیر مفتئ اعظم الحاج محمد سعید نوری جنرل سکریٹری رضا اکیڈمی نے پرزور مذمت کی ابن سلمان نجدی کے اس منصوبے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ اپنے اس قبیح حرکت سے باز نہیں آیا تو بھارت میں بڑی شدت کے ساتھ اس کا احتجاج کیا جائے گا جس کی تائید محمدی مسجد میں موجود تمام مسلمانوں نے کی نوری صاحب سعودی حکومت کو متنبہ کرتے کہا کہ خانۂ کعبہ کی حرمت اور عزت کو پامال کرنے سے باز رہے انہوں نے مزید کہا کہ اس خبر کو سنتے ہی دنیا بھر خاص کر ہندوستانی مسلمانوں کے درمیان بے چینی و اضطرابی اور سخت غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے نوری صاحب کہا کہ ہم اس ملعون شخص کی اس قبیح حرکت کو ہرگز برداشت نہیں کر سکتے واضح رہے کہ اس سے پہلے بھی محمد بن سلمان نجدی نے حدود حرم میں غیر مسلموں کے داخلے کی اجازت دے رکھی ہے اس طرح کی اس نے اور بھی غلیظ حرکتیں کر رکھی ہے کعبہ شریف کی طرح نیا کعبہ بنانے کا اس کا یہ اعلان اسلام کے سراسر خلاف ہے لہٰذا ہم بھارت کے مسلمان سعودی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ نیو کعبہ بنانے کا اعلان جلد سے جلد واپس لے ورنہ ہم اس کے خلاف ملک گیر احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے اس طرح کا بیان مولانا محمد عباس رضوی نے دیا انہوں نے مزید اپنے بیان میں کہا کہ سعودی حکومت اس بات کو جان لے کہ اس قسم کی حرکتیں دنیا بھر کے مسلمان ہر برداشت نہیں کریں گے۔ اس موقع پر مولانا ظفر الدین رضوی نے اپنے غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم سلمان بن نجدی کے اس فعل قبیح کی سخت مذمت کرتے ہیں اجلاس میں سینکڑوں مسلمان موجود رہے۔